



سوال

(110) ایک وقت میں دو بیع کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دوبارہ خرید و فروخت یعنی ایک وقت میں دو بیع کرنا نقد پر پیشی کے ساتھ اور ادھار پر لکی کے ساتھ دینا اس طرح کی خرید و فروخت درست ہے یا نہیں اس کا جواب میں آپ کے ہاں سے فتویٰ آیا کہ نقد پر کم قیمت لینا اور ادھار پر زیادہ قیمت لینا درست ہے یہ مسئلہ ترمذی اور نیل الاوطار میں ملتا ہے۔ اور اسی طرح کا فتویٰ اخبار اہل حدیث قبل رمضان سن 323ھ میں دیکھا گیا ہے۔ مگر اس کے ثبوت میں کچھ شک پڑتا ہے۔ کیونکہ ترمذی میں کوئی دلیل کافی نہ پائی اور نیل الاوطار یہاں موجود نہیں مگر برعکس اس کے ملتا ہے۔ یعنی تلخیص الصحاح باب البیوع جلد اول ص 142 مترجم مطبوعہ صدیقی لاہور۔ کہ ایک وقت میں دو بیع کرنا درست نہیں ہے اور کیونکہ ادھار پر زیادہ قیمت لینا رہا ہوگا۔ اس واسطے مقرر عرض ہے۔ کہ اس مسئلے میں قرآن حدیث سے جواب ملنا چاہیے۔ کسی کے رائے اور اجتہاد ضروری نہیں۔ (عبد الحمید اہل حدیث از دھورہ ٹائڈ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ آپ ﷺ نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس حدیث کی تشریح میں اقوال مختلف 1 ہیں۔ جس صاحب کو جو قول پسند 2 ہوتا ہے۔ اس پر وہ نتائج مرتب کر دیتا ہے۔ نیل الاوطار میں ایک قول یوں بھی موجود ہے۔ اگر کوئی یہ کہے کہ نقد پر سو روپیہ اور ادھار پر دو سو روپیہ لوں گا۔ خرید اسکے میں نے نقد کی صورت یا ادھار کی صورت قبول کی تو جائز ہے۔ (جلد نمبر 5 ص 12) ترمذی میں بھی مرقوم ہے۔ کہ صورت مرقومہ میں خرید جب ایک صورت کو اختیار کرے تو جائز ہے۔ (باب النہی عن بیعتین فی بیعتہ 3)

غرض صورت مرقومہ کے منع پر کوئی آیت یا حدیث صاف دلالت نہیں کرتی۔ اس لئے 4 جائز معلوم ہوتا ہے۔ (25 فروری سن 1912ء)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 102



محدث فتویٰ